152586- نسوار استعمال کرنے کا حکم، آیا یہ روزہ توڑ دیتی ہے یا نہیں؟

سوال

میرے والد صاحب بہت پریشان ہیں اور دس برس سے علاج معالجہ کروا رہے ہیں، اس برس رمضان المبارک میں ان کی پریشانی اور بڑھ گئی اور وہ ساری رات نہ سوتے بلکہ صبح دس بجے کے بعد نیند آتی، اور بہت عرصہ سے نسوار (یہ مادہ نچلے ہونٹ کے نیچے رکھا جاتا ہے) تقریبا پچیس برس سے وہ نسوار استعمال کر رہے ہیں.
اس برس توانہوں نے رمضان المبارک میں بھی نسوار استعمال اور اسی طرح پچھلے برس بھی روزے کے دوران نسوار استعمال کرتے رہے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ اس سے پریشانی میں کمی ہوتی ہے.
اگر اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے تو جن ایام میں انہوں نے نسوار استعمال کی ان پر کیا واجب ہوتا ہے، تقریبا اس برس تیرہ یوم، اور پانچ یوم پہلے، کیا وہ کھانا دیں یا کیا کریں؟
برائے مہربانی جتنی جلدی ہو سکے سوال کا جواب دیں اور میرے اور میرے والد صاحب کی شفایابی کے لیے دعا فرمائیں.

پسندیدہ جواب

اول :

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ اور آپ کے والد اور سب مسلمانوں کو شفایابی و عافیت نصیب فرمائے، یقینا اللہ سبحانہ و تعالی بڑے کرم و جود والا ہے.

دوم :

نسوار ایک ایسا تمباکو ہے جسے جلایا نہیں جاتا بلکہ اس میں کچھ دوسرا مواد ملا کر بعض لوگ اپنے منہ میں رکھتے ہیں، اور اس کا حکم بھی سگرٹ کے حکم سے مختلف نہیں ہے بلکہ وہی حکم ہوگا جو سگرٹ کا ہے.

شیخ عبد اللہ بن جبرین رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

" بلاشک و شبہ سگرٹ اور نسوار وغیرہ حرام ہیں؛ کیونکہ یہ سب خبیث اور گندی اشیاء ہیں، اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{وہ ان کے لیے پاکیزہ اشیاء حلال کرتا ہے، اور ان پر خبیث اور گندی اشیاء حرام کرتا ہے}.

اور اس لیے بھی کہ یہ صحت کے لیے نقصاندہ ہے، اور پھر اس سے کئی قسم کی گندی بیماریاں بھی پیدا ہوتی ہیں جو موت کا باعث بن سکتی ہیں یا موت کے مقدمات میں شامل ہوتی ہیں.

اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اپنے آپ کو قتل مت کرو}.

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

.{اور تم اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو}.

اور اس لیے بھی کہ یہ مال کو خراب کرنا اور ضائع کرنے اور بغیر کسی فائدہ کے صرف کرنا شمار ہوتا ہے، اور فضول خرچی کرنے والے کو شیطان کے بھائی قرار دیا گیا ہے.

ہماری نصیحت ہے کہ جو بھی اس کے استعمال کی بیماری میں مبتلا ہے وہ جلد از جلد توبہ کرتے ہوئے اس سے چھٹکارا حاصل کر لے، اور پختہ عزم کرے کہ وہ آئندہ اسے استعمال نہیں کریگا.

اور اسے ترک کرنے کے لیے اللہ سبحانہ وتعالی سے استعانت حاصل کرے، اور کچھ روز صبر کرتے ہوئے استعمال نہ کرے تاکہ وہ بالکل خلاصی حاصل کر سکے اور اسے پریشانیوں اور تکلیف سے آرام حاصل ہو جائے، اللہ سبحانہ وتعالی ہی شفا دینے والا ہے" انتہی

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (446/3).

سوم:

نسوار سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اس لیے جب نسوار منہ میں رکھی جائے تو وہ حل ہو کر اس میں سے کچھ اجزاء تھوک کے ساتھ مل کر پیٹ اور معدہ میں جاتے ہیں.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا:

نسوار کا عمومی حکم کیا ہے، اور خاص کر رمضان المبارک میں روزے کی حالت میں استعمال کرنے والے شخص کا حکم کیا ہوگا؟

اور کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟ یہ علم میں رہے کہ تھامہ قحطانی علاقہ کے بعض لوگ رمضان المبارک میں دن کے وقت استعمال کرتے ہیں ان کا دعوی ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا.

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

نسوار ایک خبیث اور گندا مادہ ہے؛ کیونکہ یہ گندے اور حرام مواد پر مشتمل ہے، روزے کی حالت میں نسوار استعمال کرنے میں گناہ کے ساتھ ساتھ روزہ بھی ٹوٹ جائیگا، جس طرح روزہ توڑنے والی باقی اشیاء کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اس سے بھی ٹوٹ جائیگا"

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ سبحانہ وتعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے" انتہی

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ آل شیخ.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ صالح الفوزان.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (142/22).

اس بنا پر آپ کے والد پر لازم ہے کہ وہ پچھلے رمضان اوراس سے قبل رمضان میں نسواراستعمال کر کے توڑے گئے روزوں کی قضاء کرنا ہوگی، لیکن اگر آپ کے والد کو یہ علم نہیں تھا کہ نسوار سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے تو پھر آپ کے والد کا روزہ صحیح ہے کیونکہ روزہ توڑنے والی اشیاء سے جہالت کی بنا پر اسے معذور سمجھا جائیگا.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (93866) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں.

آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے والد صاحب کو نصیحت کرنے کی کوشش کریں کہ وہ اس خبیث اور گندی چیز نسوار کو چھوڑ دیں، آپ انہیں یہ بتائیں کہ نسوار میں کسی بھی پریشانی کا کوئی علاج نہیں، بلکہ یہ تو پریشانی میں اور بھی اضافہ کا باعث ہوگی.

اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے والد صاحب کو توبہ کی توفیق نصیب کرے، اور آپ کے والد کی توبہ قبول فرمائے.

پریشانی کے علاج کے لیے آپ سوال نمبر (106614) اور (21515) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.